سوال

گاڑیوں کے رش کی وجہ سے وکیل مقرر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص اپنی گاڑی خود چلا رہا ہو اور رش کی وجہ سے عہ نماز عصر تک راستے ہی میں رک جائے، کیا اس کے لیے یہ جائز ہے کہ رمی جمرات کے لیے کسی کو اپنا وکیل مقرر کر دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ شخص کے لیے خود رمی کرنا واجب ہے جب کہ اسے اس کی قدرت ہے اور اس نے خود ہی اپنے اختیار سے اپنے آپ کو گاڑیوں کے درمیان پھنسایا ہے، وہ رمی کرنے کے بعد بھی گاڑی چلا سکتا تھا، تاہم اس کے پاس اب بھی عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت باقی ہے اور یہ رمی اور نماز عصر بر وقت ادا کرنے کے لیے کافی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث